© rasailojaraid.com

میری سوغات پیش خدمت ہے
میں تیرے در خاک کا ذرہ
یہ بڑی بات پیش خدمت ہے

● ''تذکرہ وسوانح الامام الکبیر''

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کی سوانح ہے۔ معروف مؤلف مولانا عبدالقیوم حقانی نے اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی دارالعلوم کے بانی ہی نہیں بلکہ اپنے زمانے کے بہترین عالم، مناظر اور سب سے بڑھ کر زبردست مجاہد تھے۔ حضرت کی محنت نے برصغیر اور پاک ہند میں مسلمانوں کی زندگیوں کا رخ ہی بدل دیا۔ ۵۸۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ (کے پی کے) نے شائع کی ہے۔ قیمت درج نہیں۔ سوانح قاسمی کے بعد یہ کتاب نئے اسلوب میں لکھی گئی ہے۔ جو آج کے پڑھنے والے کو حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی سے متعارف کرواتی ہے۔ دینی مدارس کے طلبہ کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔

● ''انوارالسوانح''

حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ کی حیات وخدمات پر مشتمل یہ مقالہ دراصل ڈاکٹر غلام محمد کھچی (اسٹنٹ پروفیسر واپڈا کالج گڈو ضلع کشمور) کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ جو انہوں نے علامہ سید محمد متین ہاشمی کی رہنمائی اور مشورے سے مکمل کیا۔ جس پر انہیں پنجاب یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری مل چکی ہے۔ اندازِ تحقیقی ہے اور عام فہم بھی۔ ۴۸۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دارالکتاب غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور نے شائع کی ہے۔ حضرت علامہ محمد انور شاہؒ ہمارے بزرگوں میں اپنی منفرد علمی و روحانی خصوصیات کی بنیاد پر وہ مقام رکھتے ہیں جو بہت ہی کم لوگوں کو حاصل ہوتا ہے۔ کاش ہمارے دینی مدارس میں بھی اپنے اکابر پر تحقیقی کام کی روایت چل سکے۔

● ''اباجی''

سوانح الحاج مولانا محمد عظیم غوری زرگرؒ

اس کتاب میں ایک بیٹے نے اپنے باپ، ان کے مشائخ اور اساتذہ کو یاد کیا ہے۔ ایک مطمئن مسلمان کس طرح زندگی گزارتا ہے اور کس طرح اپنے آپ کو اپنے رب کے حضور پیش کرتا ہے۔ اس سوال کا جواب اس کتاب سے حاصل ہوسکتا ہے۔ ۶۰۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب عمدہ طریقے سے طباعت کی گئی ہے۔ پروف کی غلطیاں کم نہیں ہیں۔ قیمت ۶۰۰ روپے ہے۔

● ''دفاع امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

مولانا عبدالقیوم حقانی کی یہ شہرہ آفاق کتاب جولائی ۲۰۱۰ء میں بارہویں دفعہ طبع ہوئی ہے۔ ۳۶۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب آج کے انسان کو دوسری صدی ہجری کے عظیم انسان سے متعارف کرواتی ہے۔ امام صاحب کی شخصیت پر اٹھائے جانے والے اعتراضات کا کافی وشافی جواب اس کتاب میں دیا گیا ہے۔ دینی مدارس کے طلبہ خاص طور پر اور عام

© rasailojaraid.com